

12653- رمضان میں شیطانوں کا جکڑا جانا؟

سوال

ہم اس کی معرفت ہے کہ رمضان میں شیطانوں کو قید کر دیا جاتا ہے، اللہ تعالیٰ کی پناہ۔ میں اس کے متعلق استفسار کرنا چاہتا ہوں، اور اسی طرح میرا یہ بھی استفسار ہے کہ کیا ان جادو گروں پر جو کہ اس مبارک مہینہ میں یہ کام کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی لعنت ہوتی ہے؟

پسندیدہ جواب

جی ہاں رمضان کریم میں بھی ہوسکتا ہے کہ شیطان وسوسہ ڈالیں اور اسی طرح جادو گر بھی رمضان میں کام کرتے ہیں لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ سب کچھ رمضان میں دوسرے مہینوں سے کم ہوتا ہے۔

اور نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا :

(جب رمضان شروع ہوتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے، اور شیطانوں کو زنجیریں ڈال دی جاتی ہیں) صحیح بخاری (3277) صحیح مسلم (1079) اور سنن نسائی میں یہ الفاظ ہیں (وتغل فیہ مردۃ الشیاطین) کہ رمضان میں سرکش شیطانوں کو جکڑ دیا جاتا ہے۔ نسائی (2106)۔

تو المردۃ مار دکی جمع ہے جس کا معنی شر پسندی کے لئے خاص ہے۔

تو اس کا معنی یہ نہیں کہ کلی طور پر شیطانوں کی تاثیر ہی ختم ہو جاتی ہے، بلکہ یہ تو اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ وہ رمضان میں کمزور پڑ جاتے اور رمضان کے علاوہ جو ان کی طاقت ہوتی ہے وہ رمضان میں نہیں رہتی۔

اور یہ بھی احتمال ہے کہ صرف سرکش شیطان ہی جکڑے جاتے ہیں سب نہیں۔

امام قرطبی رحمہ اللہ تعالیٰ کا کہنا ہے کہ :

اگر یہ سوال اٹھایا جائے کہ اگر رمضان میں شیطان جکڑ دیئے جاتے ہیں تو پھر معاصی اور شر و گناہ رمضان میں کیوں پایا جاتا ہے؟

تو اس کا جواب یہ ہے کہ :

اس شر اور معاصی کی ان روزہ داروں سے کسی ہو جاتی ہے روزہ کے آداب اور اس کی شروط پر عمل کیا جائے تو روزہ ان میں کمی لاتا ہے۔

یا پھر یہ ہے کہ سب شیطان نہیں بلکہ ان میں صرف سرکش شیطان ہی جکڑے جاتے ہیں جیسا کہ کئی ایک روایات میں وارد ہے جو کہ اوپر بیان کیا جا چکا ہے۔

اور یا پھر اس سے شر اور معاصی کی کمی مراد اور مقصود ہے، اور یہ سب محسوس کرتے ہیں کہ رمضان میں معاصی کا وقوع پہلے کی بنسبت کم ہو جاتا ہے، اور پھر یہ بھی لازم نہیں کہ جب سب شیطانوں کو بھی جکڑ دیا جائے تو معاصی اور شر کا وقوع نہ ہو، کیونکہ اس کے شیطانوں کے علاوہ اور بھی کئی اسباب ہیں، مثلاً نفوس خبیثہ اور بری اور گندی عادات اور اسی طرح انسانوں میں

سے شیطان - اھ - فتح الباری -

واللہ تعالیٰ.